فہرست از ایمان عائشہ

WWW.NOVELSCLUBB.COM

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

فہرست

از

ایمان عائشہ

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

شروع اللہ کے نام سے جو مہربان رحم کرنے والا ہے

" آپ کو اس بات سے اطلاع کیا جاتا ہے کے ابھی ابھی جنوبی کالسا میں دھماکے کے باعث کئی افراد زخمی ہو چکے ہے "

اسے پہلے ہی اچھی خاصی دیر ہو چکی تھی تیز تیز قدم لیتا ارد گرد کے لوگوں کو زیر کار نہ لاتا ہوا وہ جا رہا تھا کہ اچانک اس کے کانوں میں یہ آواز گونجی

www.novelsclubb.com

"آپ کو اس بات سے اطلاع کیا جاتا ہے کے جنوبی کالسا میں دھماکے کے باعث کئی افراد زخمی ہو چکے ہے"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اس کے قدموں کو زنجیر نے جکڑ لیا اس نے ارد گرد گردن گھمائی اس کے عقب میں پوری دیوار جتنی سکرین چسپا تھی جس پے دھماکے کے بعد کے مناظر دیکھائے جا رہے تھے اچانک ہر جگہ وہاں ہلچلی مچ گئی میٹنگ کے لیے سب کو بلایا جانے لگا سپیکر پے ایمر جنسی میٹنگ کی اناؤسمنٹ (اعلان) ہونے لگی اس نے بھی اپنے قدم سب کے ساتھ ملا دیے

" سر آپ اندر نہیں جا سکتے "

اسے راہداری پے ہی روک لیا گیا

www.novelsclubb.com

" 09 ایجنٹ "

اس نے اپنا تعرف کروایا وہ عجلت میں تھا اسے بھی سب کچھ جاننا تھا

" آپ نہیں جا سکتے "

اس نے احتراماً ادب سے کہا

" (ریزن (وجہ "

"آرڈر آف باس"

جواب پھر ادب سے آیا اس نے ایک آبرو اٹھائی

www.novelsclubb.com

" 09 ایجنٹ "

اس نے غصہ سے سانس اندر کھینچی ہاتھ کی مٹھی بنا کے ضبط کیا اور پھر اپنا تعارف کروایا

" آپ انتظار کرے جب تک وہ آپ سے نہیں مل لیتی آپ یہاں پے اپنا کام شروع نہیں کر سکتے "

کسی نے آکر اس سے کہا تو وہ خفا نظروں سے اسے دیکھے گیا

"آفس کہاں ہے؟"

www.novelsclubb.com

اس نے بہت ضبط سے پوچھا

" سر "

وہ کچھ بتاتے بتاتے اٹکا

" آپ کو باہر ہی انتظار کرنا پڑے گا"

اس نے قدم واپسی کی جانب بڑھا دیے اس کے اندر کئی آوازیں گونجنے لگی

" تمھاریں لیے اس کے ساتھ کام کرنا آسان نہیں ہو گا "

"؟کیوں"

"یہ تم خود ہی جان لو گے "

www.novelsclubb.com

اس نے بہت سی ہوا سینے کے اندر سموئی ایک اور آواز گونجی

" میں اس کے ساتھ کام کر چکا ہوں وہ اپنا ایک اینگل بھی چینج نہیں کرے گی اور تمہیں 360 کے اینگل پہ گھما دے گی "

" وہ تم تھے یہ میں ہوں "

اس نے اس کی بات کو خاطر میں نہیں لیا تھا

www.novelsclubb.com

" اور وہ وہ ہے "

اس نے چلتے چلتے پھر سے بہت کچھ ضبط کیا اسے ابھی تک یقین کرنا مشکل تھا کہ یہ سب کچھ اس کے ساتھ ہوا ہے یہ کہنا نہ ممکن تھا کے یہ لوگ اسے نہیں جانتے تھے لیکن ان کے رویے اس سے انجان تھے

" بوائے! بیسٹ آف لک "

"؟ تھانک یو سر اینی ٹپ"

وہ ہنسے پھر چہرے پے سنجید گی طاری کی

www.novelsclubb.com

"وہ ایجنسی اس کی ملکیت ہے اور وہ وہاں کی ملکہ ہے تم اس کی سلطنت میں جا رہے ہو اور یاد رکھنا وہاں کی رعایاں کے لیے تم عام شخص ہو گے تو وہاں کی ملکہ سے کوئی امید مت رکھنا"

وہ جہاں تھا وہی روک گیا۔اس نے ارد گرد کا جائزہ لیا۔ایک دوسرے سے بے نیاز کام کرتے لوگ۔ہر چیز ترتیب سے رکھی گئی تھی۔اگر وہاں پے کوئی بے ترتیب چیز تھی تو وہ اس کا خود کا کھڑے ہونے کا انداز تھا۔یہ اس کی سلطنت تھی۔اور اس کی سلطنت میں وہ خود کیا تھا؟کس حیثیت سے وہ یہاں آیا تھا؟اس نے اپنی سلطنت برباد کی تھی اس سب کے لیے؟

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

پورے کمرے میں خاموشی چھائی تھی عجیب اداسی بے بسی سے سب گھیرے ہوے تھے ان سب کی اتنی کوشش اتنی جدوجہد کے باوجود یہ سب کیسے ہو جاتا تھا اس وقت اگر کسی کو افسوس تھا تو وہ اپنی ناکامی میں تھا

دروازہ کھلا وہ اندر داخل ہوی سب کی نظروں نے اس کا ارتقاب کیا اس کی نظرے ہنوز نیچے تھی وہ خاموشی سے چل کر آئی اور کرسی پے ہاتھ جما لیے چند لمحے خاموشی سے گزرے

"ایجنٹ ار"

www.novelsclubb.com

اس نے سخت آواز میں ایجنٹ ار کو دیکھ کے کہا

"ہمیں غلط خبر دی گئی باس"

اس نے سر جھکا کر کہا

"ایجنٹ ار ٹو"

اس دفع اس کی آواز پہلے سے زیادہ سخت تھی اس کے ہاتھ کی گرفت کرسی پے اور سخت ہوئی

" باس ہمیں دھماکے کی خبر نہیں تھی ہمیں ہیومن اسمگلنگ کی ملی تھی"

اس ایجنٹ میں بھی اس سے نظر ملا کے بات کرنے کی ہمت نہیں تھی

www.novelsclubb.com

" ہمیں دھوکہ ملا ہے"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اس نے افسوس سے کہا اس کی نظر ایجنٹ ار پے ہی جمی رہی

" کوئی تو غدار ہے "

آپ کو ہم پر شک ہے "آواز مردانہ تھی "

"شک نہیں یقین ہے مجھے "

آواز میں کچھ تو ایسا تھا کے پوچھنے والے کی ریڑھ کی ہڈی میں کچھ بہت تیزی سے دوڑا تھا ساتھ بیٹھی لڑکی نے اسے خاموش رہنے کا اشارہ کیا نہ بھی کرتی تو اب اس میں اتنی ہمت نہیں تھی کے اس کے سامنے کچھ بولتا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

جو بھی یہ ہے سن لے کہ قبریں خود کے آئے اپنے ساتھیوں کی اپنی خود نے کی "
" زحمت نہ کرے اس کی قبر میں اپنے ہاتھوں سے خود دوں گی

خاموشی کا غلبہ چھایا

"ڈس مس"

تقریباً ایک گھنٹے بعد اس نے ہاتھ اٹھا کے سب کو جانے کا اشارہ کیا اس کے پیچھے لگی
سکرین پے چہرہ ابھرا

www.novelsclubb.com

ایجنٹ 09 ہی از ہیر (وہ یہاں ہے) امید کرتا ہو تم ہمیشہ کی طرح ہر چیز سہی کر دو گی آج جو ہوا اس میں تمہارا کوئی قصور نہیں تم ابھی یہاں پے نئ ہو یہاں کے لوگوں کو ابھی تمہاری عادت نہیں ہے "

"ایسی ہو گی کے اگلی نسلوں تک منتقل ہو گی" (ہو جاے گی)

اس نے نچلا لب کاٹا گال کا گڑھا نمایا ہوا سیاہ آنکھیں چمکی

" آپ بے فکر رہے "

www.novelsclubb.com

اس کا یہ کہنا ہی کافی تھا

"اس کو اپنی اصلیت بتا دو"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کچھ وقفے کے انھوں نے کہا بعد سکرین پے چہرے پے فکر نظر آنے لگی

"اس سے کیا ہو گا"

اس نے نظرے نیچے سفید پتھر پر مرکوز کرلی

"اس سے کچھ نہیں ہو گا نہیں بتاؤں گی تو بہت کچھ ہو گا"

انہوں نے بہت بار دیا مشورہ ایک بار پھر دیا

www.novelsclubb.com

"جہاں اتنا کچھ ہو رہا ہے یہ بھی ہو جائے"

اس نے لاپرواہی سے کہا

"اسے خود پتا لگے گا تو پھر جانتی ہو کیا ہو گا؟"

انہوں نے مستقل میں جھانک کر کہا

" میں یہی چاہتی ہو کہ وہ مجھے خود تلاش کرے"

اس نے جان چھڑانے کے لیے کہا

" تمہیں پتا ہے کہ تم بہت ڈھیٹ ہو"

www.novelsclubb.com

انہوں نے ہار مان لی تھی

"(یس آئی نو (جی میں جانتی ہو"

اس نے ہنسی کے ساتھ اداسی بھی ضبط کی گڑھا گہرا ہوا

" (یو نو ایوری تھنگ ویل (تم سب کچھ بہت اچھے سے جانتی ہو"

وہ ہنسی گال کا گڑھا گہرا ہوتا گیا

" سلیکٹڈ ایجنٹس اڑدیز KMX9 مشن"

www.novelsclubb.com

لیزر لائٹ کی مدد سے کرک آواز میں بولتے ہوے اس نے سکرین پے دو چہروں کی نشاندہی کی سب افراد کو ان چہروں کو خاصہ دیر تک دیکھنے کی ضرورت نہیں تھی

وہاں پر سب ان دو سے واقف تھے ان سب نے گردنے ستائش میں ہلائی یہی

۔بہترین انتخاب تھا لیکن سب کو ایک ہی بات کی چبن مسلسل ہو رہی تھی

"؟آپ کو کیا لگتا ہے ایجنٹ 9 اس بات کے لیے مان جائے گا"

سب نے گہری سانس لی

" اس کو ماننا پڑے گا"

www.novelsclubb.com

لیکن ہم آخر اس کا ہی انتخاب کیوں کر رہے ہے اگر اس کی رضامندی شامل نہ "

" ہوئی تو وہ اس کام کو باخوبی سرانجام نہیں دے گی

ایک اور سوال آیا

"مجھے نہیں لگتا کے اس مشن کے لیے ایجنٹ 9 سے زیادہ کوئی بہترین ہے اگر ہے تو بتائیں؟"

انہوں نے سب پر نظرے گھمائی سب نے خاموشی کے دامن میں پناہ لی

www.novelsclubb.com

" آپ ایسے کیسے کر سکتے ہے"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کمرے میں چلانے کی آواز اگر نہیں گونجی تھی تو بات نرمی سے بھی نہیں کی گئی تھی

وہ پہلے سے تیار بیٹھے تھے انہوں نے میز پے سے کاگز آگے کو کھسکایا اس نے اس کو ایک نظر دیکھا

"ان سب کو یقین تھا کے اگر کوئی تمہیں منا سکتا ہے تو وہ میں ہو"

(انہوں نے مان سے اسے دیکھا (ایموشنلی بلیک میل کیا

"اس سب کے باوجود بھی آپ چاہتے ہے کے میں یہ مشن کرو"

www.novelsclubb.com

اس کا انداز تھکا تھکا تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہاں کیوں کے میں چاہتا ہو تم ماضی کو بھولا دو اور کیا تم اپنا بدلہ ان سے نہیں لینا چاہتی؟"

انہوں نے اس کی گہری سیاہ آنکھوں میں دیکھ کر کہا

" میں بھلا چکی ہو"

وہ اس سب کے بعد بہت تھکی تھکی لگ رہی تھی

"تو پھر اس مشن پے اعتراض کیوں ہے"

www.novelsclubb.com

انہوں نے مزید کریدا

"اپنوں کا سامنا کرنا آسان نہیں ہوتا"

آواز بہت دھیمی تھی اس نے یہ اعتراف کہا اور کس وقت کیا تھا تو یہ وجہ تھی کہ آج تک وہ ان سب سے دور بھاگتی ائی تھی؟

" تم یہ سب کر سکتی ہو"

وہ وہاں سے نکل آئی تھی اس کے قدم آہستہ آہستہ اٹھ رہے تھے دماغ اس کا کہی پیچھے اسی کمرے میں رہ گیا تھا اور ایجنٹ 9 مان گئی تھی کمرے میں حل چلی مچ گئی تھی ان سب کو امید ہونے کے بوجود حیرت ہوئی تھی کے ایجنٹ 9 مان گیا ہے وہ سب ان سب کی KMX9 بہت پر جوش تھے اس بات سے انجان کے مشن زندگیوں میں اہم بدلاؤں لانے والا ہے

www.novelsclubb.com

سات سال قبل

خلاف معمول اس دن بادلوں نے آسمان سے اپنا حق لے لیا تھا سورج کی مداخلت کے باوجود بادلوں نے اس کی ایک نہ سنی تھی اور اپنے کام کرنے میں مصروف رہے تھے نیچے چلتے انسانوں کو دیکھ کے محظوظ ہو رہے تھے کوئی ان کے پانی سے بچتا پھر رہا تھا کوئی لطف اندوز ہو رہا تھا کوئی اپنے کام میں مشغول تھا جیسے فرق ہی نہ پڑتا ہو ان انسانوں کو ان سے اور ان چند لوگوں میں سے ایک وہ تھا اس کی چال سیدھی تھی کوئی اس کے قدموں کے پاس سے لکیر بھی کھینچتا تو سیدھی لگ جاتی بے نیازی

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

سے چلتے ہوئے وہ اندر داخل ہوا ایک وردی پہنے انسان کو روکا وہ کال پے تھا اس نے گردن ٹیڑھی کی فون وہی ہوا پے جما تھا

"؟ کمپلین کہا لکھواتے ہے"

اس نے ہاتھ سے ہوا میں لکھ کر پر سکون لہجے میں کہا

اس کا کیا مسلہ ہے ؟" کپٹیں نے ساتھ کھڑے افسر سے پوچھا"

www.novelsclubb.com

"۔۔وہ کپٹین"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اس نے آنکھ کے کنارے سے اسے دیکھا جو کرسی پہ بے فکرا بیٹھا تھا

"۔اس کا کہنا ہے کہ اس پہ ایف ائی اڑ ہونی ہے"

اس نے بات مکمل کر کے پھر سے اسے دیکھا وہ اب کسی کے ساتھ فون پہ مصروف تھا

"؟کیا ایف ائج اڑ ہوئی ہے"

کپٹین نے عجلت میں پوچھا

www.novelsclubb.com

"۔کپٹین وہ۔۔ہوئی نہیں ہے ہونی ہے"

اس نے خود الجھتے ہوے بتایا وہ جو جانے لگے تھے مڑے

"?واٹ"

کپٹین نے اس آدمی کو دیکھا جو بائیں ہاتھ سے اپنی گردن مسل رہا تھا اور کسی کو ہاتھ کے اشارے کر کر کے کچھ بتا رہا تھا

"?کیا مسلا ہے تمہارا"

انہوں نے اس کے سامنے کرسی پہ بیٹھتے ہوے کہا جو دوسرے افسر نے کپٹین کے احترام میں چھوڑ دی تھی

www.novelsclubb.com

اس نے گردن مسلنا چھوڑ دی وہ کرسی پے پہلو بدل کے بیٹھا تھا اس نے زحمت تک نہیں کی تھی سیدھا ہونے کی اس نے ساتھ کھڑے افسر کو بھنوے اٹھا کے دیکھ کے

ہاتھ سے اشارہ کہا(کہ بتاؤں ؟)وہ افسر اس کے ساتھ پچھلے پندرہ منٹ سے بیٹھا تھا اور اتنا تو جان چکا تھا کے یہ آدمی ٹیڑھے دماغ کا ہے اس نے بتانا شروع کیا ہی تھا کے کپٹین نے ہاتھ اٹھا کے اسے روک دیا ان کا پچھلا پچیس سال کا تجربہ بتا رہا تھا کے یہ آدمی جوان کے سامنے بیٹھا ہے سیدھا نہیں ہے

"؟تم بتاؤں"

انھے چڑ ہو رہی تھی اس آدمی سے جس نے پہلو نہیں بدلہ تھا اور گردن ٹیڑھی کر کے ان کی طرف متوجا ہوا تھا اس کے فون پہ رنگ ہونے لگی تھی اس نے کال اٹینڈ کی کمرے میں آواز گونجی جو بھی بول رہا تھا عربی تھا انہوں نے اسے ایک نظر دیکھا وہ خود بھی عرب کا لگتا تھا یا ترکش تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"۔۔تم وہی رکوں میں آرہا ہو بس"

فون میں سے آتی آواز اس آدمی کی گھبراہٹ کا واضح ثبوت تھی

"میں تمہیں اندر کروا کر ہی دم لو گا سمجھے تم"

اس آدمی نے درشتی سے کہا تھا اس نے ہاتھ جھلایا اور ہنسا پھر اس نے کال کاٹ دی البتہ اب وہ سید ھا ادب کے ساتھ بیٹھا تھا چند لمحوں کے بعد اس نے پھر سے پہلو بدل لیا کپٹین کا منہ سرخ ہو گیا تھا دوسرے آفسر نے معملے کی سنگینی دیکھی اور کپٹین کے کان میں سرگوشی کی

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"کپٹیں یہ پاکستان سے ہے اس کا کہنا ہے کے اس پر ایک سعودی نے ایف ائی ار لکھوانی ہے وہ آنے والا ہے بس اس سے آگے اس نے کچھ نہیں بولا تب سے ایسے ہے بیٹھا ہے اور۔۔"

وہ کچھ بولنے ہی لگا تھا کے وہ خود بولا

"اور کیوں کے میرے اندر انسانیت کی تڑپ ہے تو میں آپ لوگوں کی مدد کرنے آیا ہو۔"

اس نے سینے پے ہاتھ رکھ کر آنکھیں میٹ کے کہا

www.novelsclubb.com

"کیسی مدد؟"

کپٹین نے سرخ ہوتے ہوئے چہرے کے ساتھ اس سے کہا اس نے بھنوے اٹھا کے ساتھ کھڑے افسر کو اشارہ کیا اس دفع کپتین نے اسے نہیں روکا تھا

" اس کا کہنا ہے ہم لوگوں کو بہت مشکل ہونی تھی اسے ڈھونڈنے میں "

اس افسر نے اسے دیکھتے ہوئے کہا کپٹین نے تب سے اب تک اس سے نظرے نہیں ہٹائی تھا اچانک کوئی دروازہ کھول کے آیا اندر آنے والے کی آدمی کی عمر چالیس سال سے اوپر لگتی تھی اس کا سانس تیز تیز پھول رہا تھا موسم اس طرح کا نہیں تھا کے کسی انسان کو پسینہ آنے دیتا لیکن اس انسان کو پسینہ موسم نے نہیں اس انسان نے دلایا تھا جو پہلو بدل کر فون پے گیم کھیلنے میں مصروف تھا

نام کیا ہے؟" کپٹین نے سوال کیا"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

عبدل وہاب "اس نے کرسی پے بیٹھتے ہوئے تیز ہوتی سانس کے اندر کہا تھا"

کیپٹین نے اسے روکا تھا

"۔تمہارا نہیں اس کا"

" جان مراد"

کرسی پے بیٹھتے ہوئے شخص نے کیپٹین کے پہلو میں کھڑے آفسر نے، فائل درست کرتے ہوئے افسر نے یک زبان میں کہا تھا جان مراد نے اپنی بیس منٹ کی مجودگی میں وہاں کے ہر آفسر کو اپنا نام از بر یاد کروایا تھا جان مراد کو وہ لوگ اب کبھی نہیں بھول سکتے تھے اسے کوئی نہیں بھول سکتا تھا سوائے ایک کے

www.novelsclubb.com

جان مراد کو وہاں کوئی نہیں پہنچا سکتا تھا سوائے خود جان مراد کے اور یہ کام خود جان مراد نے کیا تھا اس نے خود گیر ملک میں گیر تھانے میں جہاں سب اس کے سوا اس عربی کے تھے وہاں مصیبت خود مول لی تھی۔ مصیبت اسے کبھی مفت میں نہیں ملی تھی وہ خود مصیبت کو خرید تا تھا۔ عربی عربی کے سوا کسی کے نہیں ہو سکتے تھے یہ بات جانتے بوجھتے وہ چلا آیا تھا

اس نے گردن موڑی نظرے گھمائی سیاہ آنکھوں کے حصار میں باری باری کر کے سب آئے سب جکڑے گئے تھے۔

www.novelsclubb.com

"ارے یار تم کب آئے؟"

اس نے خوش گوار لہجے میں اس سے اٹھا کے گلے لگاتے ہوے کہا عبدل نے پسینہ پونچھا اس نے اس کے کان میں سرگوشی کی

"ارے ابھی سے پسینہ پونچھنے لگے بعد میں کیا کرو گے "

اس نے اسے بٹھا کر اس کے سینے پے تھپکی دی تھی

" پانی پلاؤ اسے "

اس نے فکر مندی سے کھڑے افسر سے کہا عبدل کو پانی لا کے دیا جا چکا تھا وہ سیدھا ہو چکا تھا

www.novelsclubb.com

" ریلا کس "

اس نے اس کا کندھا دبایا فکر مندی دکھائی

"?مسلہ کیا ہے"

کپٹین نے دلچسپی ظاہر کرتے ہوئے کہا

"مسلہ مجھے نہیں اس کو مجھ سے ہے"

اس نے مسکرا کے عبدل کو دیکھا

" بس بیچارہ گھبرا جاتا ہے مجھ سے"

www.novelsclubb.com

اس کی مسکراہٹ اور گہری ہوئی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

یار تم بتاؤں اتنے پیارے شخص سے گھبرانا تو جرم ہے نا میں نے کبھی آ کے اس"

"؟کے خلاف ایف ائی اڑ لکھوائی ؟ نہیں نا

اس نے بالوں میں ہاتھ پھیرا اور پیچھے لجا کر گردن مسلی اتنی دیر میں ایک اور افسر اندر آیا اور اپنی میز پے جا کے بیٹھ گیا ان سب کو ایک نظر دیکھا جان مراد اور عبدل کی اس کی طرف پشت تھی معملہ وہ باہر سے سن کے آ چکا تھا عبدل نے پانی پیا پسینہ پونچھا اور بولنا شروع کیا اس نے جان مراد کی طرف اشارہ کیا

" اس نے"

www.novelsclubb.com

"میں نے"

اس نے سینے پے ہاتھ رکھ کے آدب سے کہا

"مجھ سے پچاس ہزار ریال لیے ہے جو یہ مجھے نہیں دے رہا"

عبدل نے ایک سانس میں کہا

" واہ"

اس نے ہونٹ کو گول دائرے کی شکل دی اس کی طرف گردن کر کے سرگوشی کی

" کہانی اتنی بری بھی نہیں ہے آئی ایم امپریسڈ"

www.novelsclubb.com

اس نے اس کا کالر سیدھا کیا

" لیکن کمزور ہے افسوس"

اس نے اس کے دونوں کندھے دبائے کپٹین کو دیکھا تو ہونٹوں پے انگلی رکھ لی، ہنسی دبائی اور سیدھا ہوا

" کپٹین آپ کی میٹنگ ہے "

آفسر نے معصومیت سے کہا

" میرے خیال سے یہ معملہ زیادہ اہم ہے "

کپٹین اب ان دونوں کی طرف متوجا تھا بات سنی عبدل کی جا رہی تھی نظرے جان مراد پے تھی جو وہاں کی ہر چیز کو دیکھنے میں مصروف تھا سوائے انسانوں کے

www.novelsclubb.com

تو مجھے لکھے تو سہی

میں تیری آن کہی کہانی ہو

اس نے اس کا ہاتھ جھٹک دیا اس نے جواب نہ دیا نہ اس نے مانگا تھا

مجھے یقین ہے کہ تمہیں بھی یقین ہے کہ وہ زندہ ہے "اس نے اس کے پیچھے سے" تقریبن چلاتے ہوے کہا

" ہم ڈھونڈ سکتے ہے اسے وہ مل جائے گی"

اس کے لہجے میں امید تھی یقین تھا اس کے زندہ ہونے کی آس تھی بس وہ ہی کہی نہیں تھی

www.novelsclubb.com

" ہم نہیں ڈھونڈے گے اسے"

عمارہ نے اسے بنا دیکھے کہا

"؟تم اسے دیکھنا نہیں چاہتی"

اس نے وہ پوچھا تھا جو وہ خود سے پوچھنے سے بھی ڈرتی تھی وہ کہنا چاہتی تھی نہیں وہ نہیں دیکھنا چاہتی اسے لیکن زبان نے یہ لفظ ادا نہیں کیے تھے وہ کرنا ہی نہیں چاہتی تھی وہ گم سم تھی ایلمین کو وہ ایسے کئی سالوں بعد کیوں یاد آئی تھی یہ کم از کم اسے پوچھنے کی ضرورت نہیں تھی وہ اسے بھولا نہیں تھا نا وہ اور نا ہی اس کے خاندان کا کوئی فرد اسے کوئی نہیں بھول سکتا تھا۔

www.novelsclubb.com

" اگر وہ زندہ ہے تو وہ خود کیوں نہیں آئی"

عامارہ نے اسے دیکھتے ہوئے اپنی آواز کو حتی المقدور دھیمے رکھتے ہوئے کہا اس سب کے باوجود بھی وہ چلائی تھی ایلمین اسے دیکھتا رہا اسے اس چیز کی امید نہیں تھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

عامارہ سے وہ ایسے بلاوجہ تو نہیں چلاتی تھی یہ سوچ تو وہ نہیں رکھتی تھی کیا وہ اسے اب تک جان ہی نہ سکا تھا؟

"کم از کم تم "اگر" تو استعمال نہ کرو"

ان دونوں نے نظرے چرائی عمارہ نے ایلمین سے پہلے اپنے آپ کو پر سکون کیا اور جا کے لفٹ نیچے بلوائی اس نے پیچھے مڑ کر دیکھا اس کی نظرے کہیں دور خلاء میں دیکھ رہی تھیں وہ جانتی تھی کہ وہ کیا کوئی بھی ایلمین عادل کو اس کے ارادوں سے باز نہیں رکھ سکتا تھا

www.novelsclubb.com

۔سرد ہواؤں نے شہر کو اپنے گھیرے میں لیا ہوا تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

سرمئی بادلوں کا ایک اور دفع آسمان پے راج ہو چکا تھا سرد ہوا کے جھونکے کھڑکی سے اندر آ کے آگ کے ساتھ کھیلنے میں مصروف تھے سرد ہوایں اسے ہمیشہ کسی کی یاد دلاتی تھی اچھی یادیں جن میں وہ ہمیشہ رہتا تھا اچھی یادوں میں رہنا چاہیے لیکن مسلسل رہنا جان لیوا ہوتا خاص کر ان یادوں میں جن کا اب وجود ہی نہ رہا ہو یادوں کا کیا ہے ؟ وہ تو ہمیشہ رہتی ہے ہواؤں کے ساتھ کھیل آگ کو مہنگا پڑ گیا اور وہ بجھ گئی اورنگزیب نے کوفت سے کھڑکی بند کی وہ چائے بنا رہا تھا اور اب آگ بجھ گئی تھی اتنی دیر میں دروازہ کھلا وہ جانتا تھا یہ امی ہے وہ صبح سویرے جاگنے کی عادی تھی سورج طلوع ہونے تک وہ کمرے میں ہے رہتی نفاست سے تیار ہوتی (روز صاف جوڑا پہنتی۔ بالوں کو سوارتی) تسبیح کرتی اور سورج کی کرنوں کے ساتھ باہر نکلتی

www.novelsclubb.com

ان کو کوئی بھی دیکھتا تو یہ اندازہ لگانا مشکل نہ ہوتا کے ان کی جوانی بہت خوبصورت تھی اور یہ بڑھاپے نے تو ان پے بہت دیر بعد ڈیرے ڈالے تھے شگر تو ان کو پہلے سے تھی لیکن انھیں لے کر بیٹھنے والا مرض موٹاپا اور گھٹنے کا درد تھا موٹاپے ہی نے

WWW.NOVELSCLUBB.COM

انھیں کام کاج کا نہ چھوڑا تھا ان سب کے بوجود وہ کام کرنے کی کوشش کرتی لیکن ۔اورنگزیب نے ان کی یہ کوشش پوری طرح سے ناکام کی تھی

اورنگزیب صبح جاگنے کا عادی نہیں تھا۔اس کو جس نے بھی پالا تھا بہت لاڈ سے پالا تھا۔لیکن تربیت میں بھی کثر نہیں چھوڑی تھی۔عابدہ بیگم نے اسے پہلے ہے بتا دیا تھا کے وہ ان کے ساتھ اٹھے گا۔اب ان میں اتنی سکت نہیں تھی کے وہ اپنا ناشتہ خود بنائے لیکن جو ہی عابدہ بیگم باہر نکلتی تب اورنگزیب کے ہلک سے چائے کا پہلا گھونٹ گزرتا تھا اور چائے کے بغیر وہ چارج نہیں ہوتا تھا

"امی چائے"

www.novelsclubb.com

اس نے عابدہ بیگم کو پیش کی

"ناشتہ؟"

انھوں نے نارمل رہنا چاہ

"بس ابھی آیا پہلے میں بھی تو چائے پی لو"

اس نگ پتیلے میں دودھ ڈالا پتی چینی ڈالی ہوا میں اٹھا کے پتیلے کو اس نے ہچکولے دیے ہی تھے کہ

"اس چائے میں کچھ ملایا تو نہیں"

www.novelsclubb.com

بس یہ عابدہ بیگم کے کہنے کی دیر تھی اس نے پتیلا چولے پے رکھا واپس مر ادونوں کانوں کے اوپر ہاتھ کی ہتھیلیاں رکھی

"اس سے اچھا تھا کہ "

عابدہ بیگم کہنے والی تھی کہ ۔۔اس نے ہاتھ آگے بڑھا کر بس کہا اور کرسی کی پشت سے ماتھا لگایا اور ہاتھ کی مٹھیا بنائے میز پر مرنے لگا

اورنگزیب تمہیں کس نے کہا تھا کے اس نفسہ نفسی کے دور میں انسانیت دکھاؤں" "

اس نے آنسوں صاف کرتے ہوا کہا تھا جن کا کوئی وجود نہیں تھا عابدہ بیگم مسکرا رہی تھی جیسے ہی اس نے سر اٹھایا انہوں نے بھی چہرے پے سنجیدگی طاری کرلی

www.novelsclubb.com

"اس سے اچھا تھا یہ وقفے والی چائے میں خود ہی پی لیتا"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اور جو چائے اٹھا کے گھونٹ بھرنے والی تھی ناگواری سے اسے دیکھا اور گھونٹ بھرا (ایک تو بس کھانے میں وقفہ آجائے تو اس کو پتا نہیں کیوں کچھ ہو جاتا ہے) وہ بس بربرائی تھی کہا کچھ نہیں

"اب اپ رہنے ہی دے مت پیے"

وہ خفا ہوا تھا

" پی ہے لیتی ہو ویسے بھی تمھارے دو نمبر زہر سے مجھے کچھ نہیں ہو گا"

www.novelsclubb.com

عابدہ بیگم نے جان کے چھیڑا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

بس ملکہ بس آپ نے ہماری شان میں بہت گستاخی کرلی اگر اب اپ نے کچھ کہا تو"

"۔۔

" تو"

انہوں نے دونوں آبرو اٹھا کے پوچھا

" تو آپ تو ملکہ ہے نہ اور ملکہ تو کچھ بھی کر سکتی ہے اسے بھلا کون کچھ کہے گا"

اس نے پھیکی مسکراہٹ کے ساتھ کہا سید ھا لائن پے آیا تھا وہ

www.novelsclubb.com

" چائے"

عابدہ بیگم نے زور دے کر کہا

" ہاں ہاں مجھے پتا ہے بہت مزے کی بنی ہے"

" چائے"

عابدہ بیگم چلائی کچھ سمجھ کر وہ وہ اسی پیروں پے گھما لیکن چائے گر چکی تھی اور اسی طرح اورنگزیب کا پہلا کام ہوا تھا سرانجام

www.novelsclubb.com

اورنگزیب اور ارسا نے ایک دوسرے کو دیکھا اور پھر سے ایک دفع باورچی خانے کو دیکھا

" کچھ تو گڑبڑ ہے ارسا"

اورنگزیب کو تو ہضم ہی نہیں ہو رہا تھا کے عابدہ بیگم خود سارے کام کر رہی ہے وہ ابھی ابھی یونیورسٹی سے واپس آیا تھا اور جب سے آیا تھا ایسے ہے مشکوک نظروں سے باورچی خانے کو دیکھ رہا تھا اس نے چولے کے قریب جا کے ڈھکن اٹھایا کھانے کی خوشبوں سے اس کا پورے کا پورا منہ پانی سے بڑھ گیا تھا ارسا کسی کام سے کمرے

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

میں چلی گئی تھی اس نے چمچ ہلایا ہانڈی میں اور دو تین پھونکوں کے بعد سید ھا منہ میں ڈالا

" بیڑا غرق "

عابدہ بیگم نے جوتا اٹھا کے مارا جو اس کی قمر پے لگا تھا۔اس نے قمر سہلائی (امی کب آ گئی)

"میں تو نمک چیک کر رہا تھا"

www.novelsclubb.com

مسکین سا منہ بنا کے بولا

"تمہارا نمک میں چیک کرتی ہو"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

انہوں نے دوسری چپل اتار کے ماری وہ نیچے کو جھک گیا

" ہر بار آپ کامیاب نہیں ہو سکتی"

اس نے بھورے بالوں میں شوخ انداز سے ہاتھ پھیرا تب تک عابدہ بیگم قریب آ چکی تھی ان کا ارادہ مزید مارنے کا تب تک تھا تو نہیں لیکن اور گزیں کی شوخی کی وجہ سے انہوں نے ڈوئی اٹھا کے اس کی کمر پے ماری

" آئی"

www.novelsclubb.com

اس کو اب کے واقعی درد ہوا تھا

" یتیموں پے ظلم کرنا گناہ ہے"

خفا خفا ساوہ بولا اسے درد ہو رہا تھا

" اور تم جیسوں کو مارنا ثواب ہے "

عابدہ بیگم کو ساتھ ہی فکر ہوئی کہی زیادہ نہ لگ گئی ہو لیکن جتایا نہیں

استغفر للہ اللہ آپ دیکھ رہے ہے نہ اب آپ مجھے ایک پلیٹ اور بریانی دے دیجئے "

" گا اس ظلم کے بدلے

اس نے کچن کی جھت کو دیکھ کر کہا

www.novelsclubb.com

"اچھا اچھا ٹھیک ہے جاؤں اب برتن دھو بلکے رکو"

انھیں ابھی یاد آیا تھا کے آج اس کی کلاس تھی

" کھانا کھالو پہلے برتن دھل جائے گے بعد میں "

انہوں نے ساتھ ہی چاول ڈالنے لگی

"میں نہیں کھارہا"

وہ خفا تھا

www.novelsclubb.com

"کھاتے ہو کے جوتا اتارو"

"امی یار"

عابدہ بیگم کو اس کی بھوری آنکھیں بال اس کا یہ انداز ہمیشہ سے بہت عزیز تھا کوئی تھا ان کا اپنا جس کے جیسا وہ تھا

" ویسے آ کون رہا ہے"

جانتا تھا اب عابدہ بیگم بلیک میل ہو چکی ہے

www.novelsclubb.com

" حور جہاں آ رہی ہے"

انہوں نے اس کو کھانا ڈال کے دیا۔اس نے دیکھا تو بریانی تھی آنکھیں حیرت سے پھیلی ۔

"؟خیریت"

ایسا تو کسی کتاب میں نہیں لکھا تھا کے عابدہ بیگم اس طرح الگ سے اسے ڈال کے دے دے جب تک سب کو اکٹھے نہ ملے

" کھاتے ہو کے اٹھاؤں پلیٹ"

اس نے پلیٹ کو مضبوطی سے پکڑ لیا پتا بھی کوئی نہیں تھا

www.novelsclubb.com

" باورچی تم اور اس وقت یہاں"

اس نے عاد کو اندر آتے دیکھ کر کہا

" آپ رہنے دے باقی کا کام میں کر دیتا ہو"

اس نے اورنگزیب کی بات کو جیسے سنا ہی نہ ہو

" کیا ضرورت ہے تم پہلے ہی تھکے ہوے ہو"

عابدہ بیگم ساتھ ہی کام چھوڑ کے کرسی پے بیٹھ گئی

www.novelsclubb.com

"مجھے اچھا لگے گا پھوپھو کے لیے کھانا بنانا"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ارسا نے کمرے سے کچن تک آتے ہوئے اور اورنگزیب نے کرسی پے بیٹھے ہوئے منہ چڑھا کے اس کی نقل اتاری

" چپ کرو دونوں خود کوئی کام کرنا نہیں ہے اور جو کرتا ہے اس سے جلنا ہے بس "

عابدہ بیگم کو پتہ تھا خود ہڈ حرام کام تو کوئی کرے گے ہی نہیں اور جب وہ آئے گی وہ تو چال پلوسیاں

کرتے تھکے گے نہیں

www.novelsclubb.com

دو سال قبل

"حور جہاں آ رہی ہے"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ابا نے اطلاع دی تھی وہ لوگ رات کے کھانے کے لیا جمع تھے۔ارساء اور عاد نے کوئی توجہ نہیں دی۔

"کتنے دن کے لیے آرہی ہے؟ کچھ بتایا؟"

عابدہ بیگم کی آواز میں خوشی نمایا تھی

"کوئی تین چار مہینے"

ابا اماں دونوں بے حد خوش تھے آخر وہ اتنے سالوں بعد آرہی تھی عاد نے بھنوے اٹھا کے دیکھا ارساء کا بھی ہاتھ چلتا رک گیا

www.novelsclubb.com

" تین چار مہینے"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ارسا نے حیرت سے کہا لڑکی تھی تو ظاہری سی بات تھی وہ اس کے ساتھ رہے گی اس کے کمرے میں وہ بھی اتنے دنوں کے لیے (ہائے اللہ) اس کا تو دل ہی دہل گیا

"یہ کون ہے؟"

عاد نے سوال کیا۔ اس کی نظرے نیچے تھی ہاتھ میں چمچ لیے وہ صرف ہلا رہا تھا پلیٹ میں وہ جانتا تھا اب اس سے یہ کھایا نہیں جائے گا۔

"پھوپھو ہے تم لوگوں کی اب بھولے تو بھئی تم دونوں بھی نہیں ہو۔"

www.novelsclubb.com

امی ناراض ہوئی تھی ارساء کو اچانک سے یاد آیا وہ عابدہ بیگم کی رشتے دار تھی جسے وہ بچپن سے ہی پھوپھو کہتے تھے اور عاد کو وہ ہمیشہ سے ہی یاد تھی

"۔جو بھی ہے وہ ہمارے ساتھ نہیں رہتی"

اس کی نظرے نیچے ہی رہی تھی وہ جانتا تھا یہ بات کسی کو پسند نہیں اے گی

"؟جہاں پہلے رہ رہی ہیں وہی رہے یہاں آنے کی ضرورت کیا ہے"

یہ سوال نہیں تھا جس کا جواب آتا اس نے تیر چلائے تھے ہوا میں جو سید ھیں دل میں خو بیں تھے اپنے لفظوں کی سختی سے انجان وہ بھی نہیں تھا بعض اوقات انسان اپنے زخم مٹانے کے لیے دوسروں کو ایسے زخم لگاتا ہے کے اس کے زخم حقیر لگتے ہے

www.novelsclubb.com

"عاد"

ابا نے اسے گھورا

ان دونون کو یے بات حیرت میں ڈالنے کے لیے کافی تھی کہ یہ الفاظ عاد کے تھے ۔۔ارسا نے کچھ نہیں کہا چلو کمرہ ہی تو تھا جو شئیر کرنا تھا

پھو پھو اتنے سالوں بعد آرہی ہے میں تو بہت خوش ہو"ارسا نے ماحول کے " سنجیدگی کو دیکھتے ہوے کم کرنے کی کوشش کی اما ابا دونوں مسکرائے نہیں مسکرایا تو وہ نہیں مسکرایا تھا

عاد تمھے یاد ہے جب اس نے آنا ہوتا تھا تو تم کتنا بے صبری سے انتظار کیا کرتے تھے " " اس کا

www.novelsclubb.com

امی نے اسے یاد کروایا جیسے وہ سب بھول چکا تھا

"نہیں"

وہ تلخ ہونا نہیں چاہتا تھا لیکن وہ ضرورت سے زیادہ ہو رہا تھا

"عاد تم اس سے ناراض ہو لیکن اب آ رہی ہے نا کیا پتا اب مستقل رہے وہ ہمارے ساتھ۔اب آئے گی نا تو سارے گلے شکوے نکال لینا۔ہم بھی تمہارا ساتھ دے گے۔"ارسا نے ایک اور کوشش کی

"وہ نہیں رہے گی انھیں ہم لوگ پسند نہیں ہے۔"

www.novelsclubb.com

اسے خود آج پتا چلا تھا کے سالوں پہلے کا غصہ اب بھی اس میں تھا بس موقع آج ملا تھا اسے نکالنے کا

"ایسا تو نہیں ہے عاد"

۔ارسا نے اس کے عجیب سے رویے کو نظر انداز کیا

اسے قائل کرنے کی کوشش کی وہ اس کی طرف دیکھ نہیں رہا تھا اور نہ وہ اسے اشا روں سے اما ابا کی اتری شکل دیکھا دیتی وہ دیکھ بھی لیتا تو چپ نہ کرتا ہم انسان اپنے الفاظ کو کہاں ماپتے ہے

"مجھے یاد ہے جب ہم چھوٹے تھے تو وہ جب آیا کرتی تھی ہمارے پاس سب سے زیادہ اس سے باتیں تم کرتے تھے "

www.novelsclubb.com

وہ چپ رہا یہ سچ تھا کہ جب بھی وہ آیا کرتی تھی عاد اسے لے جا کر کسی کونے میں بٹھا لیتا اور خود کھڑے ہو کر اشاروں کے ساتھ سارے دنوں کی داستان سناتا جتنے دن وہ اس سے دور رہتی تھی پھر وہ ایک دن اچانک آنا بند ہو گی اس کے بعد کبھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

نہیں آئی وہ تو اس کے گھر بھی کبھی نہیں گیا تھا بس اس کے بعد جب بھی اس کی کال آتی تو وہ اس سے بات نہیں کرتا تھا شاید وہ ایسے آجائے لیکن وہ نہیں آئی۔اس کی امیدیں ٹوٹ گئی تھی لیکن شاید کہیں ابھی بھی اسے اس کا انتظار تھا دل کے کسی گوشے میں وہ کھل کھلا یا ہو گا اس کے آنے کی خبر سن کر لیکن وہ اس سے انجان ہر کسی سے خفا تھا

www.novelsclubb.com

" نام جان مراد"

وہ بولتے بولتے رو کا

"؟اس نام سے تو واقف ہو گی نہ آپ"

غور سے اس کا چہرا دیکھا وہ اکتائی

" مسلہ پتا کیا ہے"

اس نے گہرا سانس لیا

"کیا"

اس نے آبرو اٹھای

www.novelsclubb.com

" آپ میں غرور آگیا ہے"

اس نے سنجیدگی طاری کرتے ہوئے کہا

"اہ"

اس نے بیزاری سے سر کرسی کی پشت سے لگایا

" آخر وجہ کیا ہے"

وہ بھی اکتا گیا تھا

"تم جانتے ہو"

www.novelsclubb.com

وہ بھی اسی انداز سے بولی

" نہیں یہ وجہ نہیں ہے "

"اچھا پھر تم ہی وجہ بتادو "

وہ سیدھی ہوئی اس کی آنکھوں میں دیکھا

" آپ۔۔۔آپ انسکیور ہے "

www.novelsclubb.com

اس نے بھی نظرے نہیں ہٹائی تھی

"کس چیز سے وہ بھی بتادو"

آپ ان کو نقصان نہیں پہچانا چاہتی۔اب جب آپ کے اپنوں کی باری ائی ہے تو"

" آپ پیچھے ہٹ رہی ہے

"؟کن کو"

اب وہ اس کی سیاہ آنکھوں کے جھکڑے میں آگیا تھا

www.novelsclubb.com

"مراد فیملی کو"

اس نے آنکھیں ہٹادی سیاہ آنکھیں اس پے ہی جمی رہی

" ہاہاہاہاہا"

اس نے قہقہہ لگایا آہستہ آہستہ اس کا قہقہہ بلند ہوتا گیا

وہ اس سے ایسے رویے کی امید نہی کر رہا تھا

www.novelsclubb.com

دو سال قبل

"؟تم خود کو سمجھتی کیا ہو آخر"

وہ شاید ٹہلنے کے لیے نکلی تھی باہر جب اسے اس کی آواز عقب سے آئی تھی

"خوبصورت سمارٹ انٹیلیجنٹ"

اس نے انگلیوں پہ اپنی خوبیاں گنوانا شروع کی

" شٹ اپ"

وہ چلایا

www.novelsclubb.com

اس کی خوبیاں گنواتے ہاتھ وہی رکے اسے چند سیکنڈز لگے تھے چہرہ کو بے تاثر بنا نے کے لیے اس نے اسی چہرہ کے ساتھ اس کو دیکھا وہ شدید غصہ میں تھا اگر عابدہ

WWW.NOVELSCLUBB.COM

بیگم کہتی تھی کہ وہ اس پہ گیا ہے تو کچھ غلط نہیں کہتی تھی غصہ میں وہ بھی نہ ادھر دیکھتا تھا نہ ادھر

"عاد تم ادھر آؤں"

وہ نہاں کے ابھی ابھی واش روم سے بالوں میں تولیاں پھیرتے ہوئے نکلا تھا اس نے تولیے کو جھاڑا اور ٹیرس پے جا کے لٹکا دیا

" جی"

www.novelsclubb.com

وہ جا کے عابدہ بیگم کے سائیڈ والے صوفے پہ بیٹھ گیا

"یہ تمھیں حور جہاں سے مسلہ کیا ہے؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

انہوں نے سامنے ٹی وی پہ دیکھتے ہوئے کہا ایک کمبخت اتنی لمبی ایڈ کیوں دیتے ہے

انہوں نے نمورٹ اٹھا کے ٹی وی کو میوٹ کیا اور اس کی طرف چہرہ کیا

"بولوں بھی"

حور جہاں کو آئے ہوئے کچھ ہی دن گزرے تھے کے وہاں پے سب لوگوں نے عاد کے رویے کو نہ پسند کیا تھا۔ وہ جو ہر کسی سے ادب و آداب کے ساتھ بات کیا کرتا تھا ۔ حور جہاں کے ساتھ اس کا معملہ الٹ تھا عاد نے چند لمحے سامنے ٹیبل پر پڑے خالی گلاس کو دیکھا

www.novelsclubb.com

"؟وہ واپس کب جائے گی"

اس نے گلاس کو دیکھتے ہوئے کہا

"؟تمہیں آخر مسلہ کیا ہے"

عابدہ بیگم سمجھنے سے قاصر تھی کے عاد کو آخر حور جہاں سے کیا بیر ہے

"وہ ہم سے کئی سال بعد ملنے آئی ہے"

اس کو بات کرتے کرتے غصہ آنے لگا

www.novelsclubb.com

"تو یہ بات تھی آ تو گئی ہے نہ"

عابدہ بیگم کو سکون ہوا ڈرامہ بھی لگ گیا تھا انہوں نے نمورٹ اٹھایا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"یہ بات نہیں ہے امی"

اس کی آواز میں کچھ ایسا ضرور تھا کہ عبدہ بیگم کا ہاتھ وہی روک گئے

"؟آپ سب اتنا نارمل کیسے رہ سکتے ہے"

اس کی بات کرتے کرتے آواز اونچی ہوتی جارہی تھی

وہ اچانک سے اتنے سالوں بعد آتی ہے اور یوبی ہیو کرتی ہے کہ جیسے یہی ہمارے"

"ساتھ رہی ہوں

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

بات کرتے کرتے اس کی گردن کی رگے واضح ہونے لگی تھی عابدہ بیگم کو لگا وہ پھٹ جائے گی یا وہ پھٹ پڑا اتھاار سا بھی کمرے سے بھر آگئ تھی اشفاق صاحب بھی وہی آ گئے

"عاد"

ابّا نے اسے خاموش کرنا چاہا

" آٹھارہ سال امی۔۔۔اٹھارہ سال ابّا"

www.novelsclubb.com

اس کی آواز گھمبیر ہوتی جارہی تھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"ہم نہیں جانتے وہ کہاں رہی کیا کرتی رہی نہ حال پوچھا نہ حوال وہ بری تھی ہم سب سے اور وہی ہم سب کو چھوڑ کہ چلی گئی بن بتائے اور اب واپس کیوں آئی ہے وہ "

" وہ تم سے صرف چند سال بری ہے"

اشفاق صاحب نے کمزور لہجے میں کہا وہ اسے نہیں سمجھ سکتے تھے کبھی بھی نہیں سمجھ سکتے تھے شاید اس لیے کہ وہ غلط تھا کہ ان سب میں سے کسی کو نہیں پتا تھا کہ وہ کہاں ہے کیا کرتی رہی ہے

www.novelsclubb.com

"عادادھر آؤں"

عابدہ بیگم نے آواز دی وہ سیڑھیاں اتر گیا تھا تب تک

" جاؤں ارسا بولاؤں اسے "

"رہنے دو"

ابّا نے ارسا کو روک دیا

"تم خود کو کیا سمجھتی ہو"

www.novelsclubb.com

وہ جیسے ہی نیچے اترا تھا سامنے ٹہلتے ہوئے اسے وہ نظر آگئی تھی جب سے وہ آئی تھی اس نے یا تو اسے مخاطب کیا نہیں تھا کیا تھا تو آپ سے آگے بات نہیں گئی تھی اب بات حد سے گزر رہی تھی

"یہ سب لوگ تمہیں معاف کر سکتے ہے جو تم نے ان سب کے ساتھ کیا میں نہیں کر سکتا"

وہ آخری دفع جب اس سے ملی تھی تو وہ بچا تھا اسے لگا وہ آج بھی بچا ہی تھا

"تم کہاں تھی آخر اتنے سال کہاں تھی"

وہ پوری قوت سے چلایا تھا سیاہ آنکھوں نے سیاہ آنکھوں میں دیکھا اس نے اسے جواب دینے کی بھی زحمت نہیں کی تھی

www.novelsclubb.com

"جانتا تھا تم جواب نہیں دو گی مجھے"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ طنزیہ مسکرایا حور جہاں کو کہی دل کے کونے میں بہت درد ہوا تھا اگر یہ رویہ اس کی وجہ سے اس نے اپنایا تھا تو حور جہاں معاف نہیں کر سکتی تھی خود کو وہ بلکل خاموش رہی اس کو اب کوفت ہونے لگی

" تمہیں کس بات کا غصہ ہے عاد"

اس نے بے تاثر آواز میں پوچھا اس نے کہنے کے لیے لب کھولے اور تب اسے پتا چلا کہ وہ اسے یہ بات کم از کم ایک فقرے میں نہیں بتا سکتا اسے وقت چاہیے تھا

www.novelsclubb.com